Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد
یوم پیر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۱ شوال ۱۳۹۵ھ ٭ ۲۷ اخاء ۱۳۵۴ہش ٭ ۲۷ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۴۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے قانونِ قدرت کے مطابق ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی ہوگی

وہ مراتب اور مقاصدِ عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بیج کی طرح ہیں

"جب خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اس کی تائید میں صدہا نشان اس نے ظاہر کئے ہیں اس سے اس کی غرض یہ ہے کہ یہ جماعت صحابہؓ کی سی جماعت ہو اور پھر خیر القرون کا زمانہ آجاوے۔ جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوں چونکہ وہ آخرین منھم میں داخل ہوتے ہیں اس لئے وہ جھوٹے مشاغل کے کپڑے اُتار دیں اور اپنی ساری توجہ خدا تعالیٰ کی طرف کریں اور فیجِ اعوج (ٹیڑھی فوج) کے دشمن ہوں۔ اسلام پر تین زمانے گزرے ہیں ایک قرونِ ثلاثہ اس کے بعد فیجِ اعوج کا زمانہ جس کی بابت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لَیْسُوْا مِنِّیْ وَلَسْتُ مِنْھُمْ یعنی نہ وہ مجھ سے ہیں اور نہ میں اُن سے ہوں۔ اور تیسرا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے.... اب اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ ایک اور گروہ کثیر کو پیدا کرے ...... مگر چونکہ خدا تعالےٰ کا قانونِ قدرت یہی ہے کہ اس کے قائم کردہ سلسلہ میں تدریجی ترقی ہوا کرتی ہے اس لئے ہماری جماعت کی ترقی بھی تدریجی اور کَزَرْعٍ (کھیتی کی طرح) ہوگی اور وہ مقاصد اور مطالب اس بیج کی طرح ہیں جو زمین میں بویا جاتا ہے۔ وہ مراتب اور مقاصدِ عالیہ جن پر اللہ تعالیٰ اس کو پہنچانا چاہتا ہے ابھی بہت دُور ہیں۔ وہ حاصل نہیں ہو سکتے ہیں جب تک وہ خصوصیت پیدا نہ ہو جو اس سلسلہ کے قیام سے خدا کا منشاء ہے۔ توحید کے اقرار میں بھی خاص رنگ ہو۔ تبتّل الی اللہ ایک خاص رنگ کا ہو۔ ذکرِ الٰہی میں خاص رنگ ہو حقوقِ اخوان میں خاص رنگ ہو۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۹۴، ۹۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ اخاء۔ لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے، عمر میں غیر معمولی برکت بخشے اور حضور خیر و عافیت کے ساتھ اِس سفر سے واپس مرکزِ سلسلہ میں تشریف لائیں۔ آمین

مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان ربوہ کے برادرِ اکبر مکرم چوہدری نثار احمد صاحب لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام

جلسہ سالانہ خواتین کا پروگرام مرتّب ہونیوالا ہے جس بہن نے اس میں حصّہ لینا ہو وہ جلد از جلد اپنی تقریر کے عنوان سے مطلع فرماویں۔ (صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اعلان

برائے امیدواران محررین تحریک جدید

جن احباب نے تحریکِ جدید میں محررین کی خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لئے درخواستیں بھجوائی ہیں وہ مہربانی فرما کر ۲۹ اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ بوقت دس بجے وکالتِ دیوان تحریکِ جدید میں تحریری امتحان کے لئے مع کاغذ و قلم تشریف لے آئیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ اسلام کا بہت بڑا منصوبہ ہے جس کی تکمیل کی ذمّہ داری خدا تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے کمزور کندھوں پر ڈالی ہے۔"

اس ذمّہ داری کو پُورا کرنے کے لئے اپنے چندہ کو بروقت ادا کیجئے اس وقت تک کل وعدہ کا ۱/۲ وصول ہو جانا چاہیئے تھا۔ کیا آپ ایسا کر چکے ہیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۷ر اخاء ۱۳۵۴ھ
مورخہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۷۵ء

اجتماعوں کے التواء کے بعد

یہ اطلاع الفضل کے ذریعے احباب جماعت تک پہنچ چکی ہے کہ امسال ماہ اخاء (اکتوبر) کے اواخر میں مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں جماعت کی مختلف تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنات اماء اللہ کے جو تربیتی سالانہ اجتماع منعقد ہونے والے تھے وہ بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔

یہ التواء یقیناً سب افرادِ جماعت کے لئے افسوس کا موجب ہے۔ گزشتہ سال بھی یہ اجتماع پیش آمدہ حالات کی وجہ سے نہیں ہو سکے تھے۔ اِس دفعہ افرادِ جماعت خوش تھے کہ انہیں اپنے مرکز میں آکر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے شرفِ ملاقات حاصل ہوگا، حضور کے زندگی بخش ارشادات اور دیگر بزرگانِ سلسلہ و علمائے جماعت کی تقاریر سے مستفیض ہونے کا موقع ملیگا اور وہ مرکزِ سلسلہ کی دیگر برکات سے وافر حصہ لیں گے اور اجتماعی اور انفرادی رنگ میں دعاؤں اور عبادات کی توفیق پائیں گے۔ اِدھر مرکز میں تمام تنظیموں کے کارکن دن رات اپنے اپنے اجتماعوں کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے کے لئے سرگرمِ عمل تھے، بہت سے اخراجات کئے جا چکے تھے اور جملہ انتظامات اپنے آخری مراحل میں سے گزر رہے تھے اور مقامی کارکنان خوش تھے کہ انہیں آنے والے مہمانوں سے ملنے اور اُن کی مہمان نوازی کرنے کی توفیق میسّر آئے گی لیکن اچانک جب انہیں اجتماعوں کے التواء کی خبر ملی تو یقیناً ان سب کو اس کا گہرا افسوس ہوا۔

اجتماع تو ملتوی ہو گئے اور اِس التواء کی اطلاع بھی سب احبابِ جماعت تک پہنچ چکی لیکن سوال قابلِ غور یہ ہے کہ ہم پر اِس التواء کا ردِّ عمل کیا ہونا چاہیئے؟ اس جہت سے جب ہم قرآن کریم کا مطالعہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے یہ ارشادات ہماری راہنمائی کا موجب بنتے ہیں کہ :-

(۱) اِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی ○ (اللّیل)

ہر بات کی انتہاء اور ابتداء بھی یقیناً ہمارے ہی اختیار میں ہے۔

(۲) فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ○ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی ○ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْیُسْرٰی ○ وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ○ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ○ فَسَنُیَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰی ○ (اللّیل)

جس نے (خدا کی راہ میں) دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور نیک بات کی تصدیق کی اسے تو ہم ضرور آسانی (کے مواقع) بہم پہنچائیں گے اور ایسا شخص جس نے بخل سے کام لیا اور بے پرواہی کا اظہار کیا اور نیک بات کو جھٹلا دیا اسے ہم تکلیف (کا سامان) بہم پہنچائیں گے۔

ان آیات سے معلوم ہوا کہ :-

(۱) ہر امر کی ابتداء اور انتہاء اللہ تعالیٰ کے اختیار اور قبضۂ قدرت میں ہے لہذا اگر ہمیں کوئی ناگوار امر بھی درپیش ہو تو اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو وہ اُسی سے بھی خیر و برکت کے سامان پیدا کر سکتا ہے۔

(۲) جو لوگ نیک ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق اپنی زندگی کے دن بسر کرتے ہیں ان کے لئے ہر واقعہ اور ہر موقع نیکی میں قدم آگے بڑھانے کا موجب ہوتا ہے برعکس اس کے جو لوگ بُرا راستہ اختیار کرتے ہیں اُن کے لئے ہر واقعہ بدی میں اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی میں اضافہ کرنے کا موجب بن جاتا ہے۔

ان آیاتِ کریمہ کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو اجتماع کا التواء بھی ہمارے لئے بیداری اور خیر و برکت کا موجب بن سکتا ہے بشرطیکہ ہم قرآن مجید کی تعلیم کے مطابق مومنانہ ردِّ عمل کا اظہار کرتے ہوئے نیکیوں میں اَور بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ ہم میں سے ہر ایک یہ محسوس کرے کہ اِن اجتماعوں سے ہم نے رُوحانی اور تربیتی رنگ میں جو فائدہ اُٹھانا تھا اُسے اب ہم نے انفرادی رنگ میں اپنے اپنے مقام پر رہتے ہوئے خاص جدوجہد کے ذریعے نئے عزم اور ہمت کے ساتھ حاصل کرنا ہے۔ اگر ہم اپنا جائزہ لیں، محاسبۂ نفس کریں، اپنی کمزوریوں کو دُور کرنے کی کوشش کریں، سلسلہ کی جن تحریکوں میں پہلے حصہ نہیں لیا ان میں حصہ لینا شروع کر دیں یا اگر پہلے کم حصہ لیا تھا تو اب اس میں نمایاں اضافہ کر دیں اور ساتھ ہی دعاؤں میں پہلے سے زیادہ درد و سوز اور اضطراب کی کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کریں تو یقیناً یہ التواء بھی ہمارے لئے خیر و برکت کا موجب ہو سکتا ہے اور ہماری تنظیمیں پہلے کی نسبت زیادہ مضبوط اور فعّال بن سکتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ خواہ کوئی خوشی کا موقع ہو یا افسوس کا مومن کا ردِّ عمل تو بہرحال اِسی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور ہونا چاہیئے کہ "فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرَات" یعنی نیک کاموں میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ۔ مومن تو تعمیری جدّوجہد کا قائل ہوتا ہے اور حقیقی معنوں میں تعمیری جدّوجہد وہی کر سکتا ہے جس کا کردار پاک و صاف ہو اور جس کی زندگی قرآنی احکامات، اسلامی اخلاق اور روحانی نظم و ضبط کی آئینہ دار ہو۔

پس جملہ انصار و خدام اور ممبرات لجنات کا یہ فرض ہے کہ وہ اپنے سالانہ روحانی اجتماعات کے التواء کو بھی اپنی بیداری اور روحانی و تنظیمی ترقی کا موجب بنالیں۔ اپنا اپنا جائزہ لیں، خامیوں اور نقائص کو دُور کریں اور پہلے سے زیادہ سوز و گداز اور خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں کہ اِس دُنیا میں رونما ہونے والے ہر اچھے یا بُرے واقعہ کا مومنانہ اور اسلامی ردِّ عمل یقیناً یہی ہوتا ہے اور یہی ہونا چاہیئے!

دُوئی و شرک و ضلالت نہیں پسند ہمیں

ہم احمدی ہیں جہالت نہیں پسند ہمیں
دوئی و شرک و ضلالت نہیں پسند ہمیں

رہِ ترقی پہ ہیں گامزن بفضلِ خدا
جمود و کسل و قدامت نہیں پسند ہمیں

ہمارے ساتھ ہمارے خدا کی بات کرو
کہ اَور کوئی حکایت نہیں پسند ہمیں

ہو جن میں جذبۂ اخلاص و اِتّقا مفقود
وہ نیکیاں وہ عبادت نہیں پسند ہمیں

قتیلِ جور و ستم ہیں مگر کسی کے خلاف
خدا سے پھر بھی شکایت نہیں پسند ہمیں

جنابِ ختمِ رُسُل سیّد الورٰی کے سوا
کسی بشر کی قیادت نہیں پسند ہمیں

ہے کام خدمتِ خلقِ خدا ہمارا مگر
کسی کی بے جا حمایت نہیں پسند ہمیں

ہے جہد [illegible] سلسلہ عالیہ قومی نشاں
[illegible] نہیں پسند ہمیں
ضیاعِ وقت کی عادت نہیں پسند ہمیں

خطا معاف ہو یا رب کہ تیری دُنیا میں
یہ اہلِ کفر و ضلالت نہیں پسند ہمیں

عرب کے مہرِ جہاں تاب کی ضیاؤں پر
یہ ظلمتوں کی جسارت نہیں پسند ہمیں

خدا نے جس کو بنایا ہو وقت کا حاکم
خلاف اس کے بغاوت نہیں پسند ہمیں

محمد صدیق امرتسری ایم۔ ریٹائرڈ
سابق مبلغ مغربی افریقہ
وجزائر فجی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیوزی لینڈ کے ایک ٹیچرز گروپ کو تبلیغ اسلام

(مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ مغربی فیجی)

جزائر فیجی کے قریبی دو ملک آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ ہیں اور ان ہر دو ملکوں سے فیجی کا کئی لحاظ سے قریبی تعلق ہے۔ یہاں سے اکثر سیاح سیاحت کے لئے فیجی آتے رہتے ہیں ماہ اگست کے وسط میں نیوزی لینڈ کے شہر PALMERSTON NORTH سے ٹیچروں کا ایک گروپ اپنے کورس کے سلسلہ میں فیجی آئی لینڈز کے دورہ پر آیا۔ سب سے پہلے وہ مغربی فجی لوٹوکا ٹاؤن میں ایک ہفتہ تک مختلف سکولوں میں جا کر پریکٹیکل ٹریننگ کرتے رہے۔ ٹریننگ میں فیجی میں بسنے والوں کے مذاہب اور کلچر سے بھی واقفیت حاصل کرنا شامل تھا۔ لوٹوکا برانچ کے ٹیچرز یونین کے صدر مسٹر ورما نے اس سلسلہ میں ہمارے احمدیہ سکول کے ہیڈ ماسٹر محمد حسین صاحب سے ذکر کیا تو انہوں نے انہیں بتایا کہ ہم ہر جمعہ کے دن شام کو قرآن پاک کے درس کی مجلس کرتے ہیں اس مجلس میں ان ٹیچروں کو دعوت دے سکتے ہیں۔

لوٹوکا جماعت کے دوستوں نے اس کے لئے بڑی خوشی سے چندہ بھی جمع کیا اور مجھ سے درخواست کی کہ انگریزی میں اسلام و احمدیت کے بارہ میں پیغام پہنچایا جاوے اور جماعت کے دوستوں نے مناسب سمجھا کہ چائے پارٹی کی بجائے پلاؤ سے ان مہمانوں کی مہمان نوازی کی جائے ہماری بہنوں نے پلاؤ کی تیاری میں ہاتھ بٹایا۔

خاکسار اس سلسلہ میں نماز جمعہ نادی میں پڑھا کر تین بجے لوٹوکا سکول میں مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب کو انتظامات میں مدد دینے کے لئے پہنچ گیا۔ ماسٹر صاحب کے ساتھ مل کر ضروری انتظامات کئے۔ مکرم حاجی محمد حنیف صاحب اور رشاد محمد صاحب بھی سکول پر سوا چھ بجے اکٹھے ان کے ساتھ مل کر نماز مغرب سکول میں ادا کی اور پونے سات بجے ٹیچروں کے گروپ کی پارٹی بس کے ذریعہ پہنچ گئی۔ ان کے آنے سے قبل بینر لگ گئے تھے۔ سینئر ایجوکیشن آفیسر مسٹر فقنیا کی۔ ٹیچرز یونین لوٹوکا برانچ کے صدر اور فیجی ٹائمز کے مینیجر بھی لوٹوکا آ پہنچ چکے تھے۔

پروگرام کے مطابق سب سے پہلے شام کا کھانا پیش کرنا تھا۔ خاکسار نے معزز مہمانوں اور ٹیچروں کے گروپ کو welcome کیا اور کھانے کے لئے بٹھایا گیا۔ چونکہ ایشیائی کلچر اور اسلامی طرز پر کھانا کھلانا تھا۔ اس لئے کسی کو بھی spoon نہیں دیا گیا۔ بلکہ سب سے پہلے ہاتھ دھونے کے لئے کہا گیا۔ اور پھر جب سب کے سامنے کھانے کی پلیٹیں آ گئیں تو خاکسار نے کھڑے ہو کر بتایا کہ مسلمان ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کا نام لیتے اور کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے اور دائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے ہیں۔ میرے ساتھ بیٹھے ہوئے گروپ کے لیڈر نے کہا کہ بہت اچھی تعلیم ہے کہ خدا کے نام کے ساتھ ہر کام شروع ہو اور پھر دائیں ہاتھ سے کھانا کھایا جاوے۔ کھانے کے بعد درس قرآن کے لئے سکول کے دو کلاس روم کھول کر بڑا ہال بنایا گیا تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعودؑ اور یورپ میں مساجد کے فوٹو لگائے تھے۔

درس قرآن پاک

لوٹوکا جماعت کے تمام دوستوں معزز مہمانوں اور ٹیچروں کے گروپ کو کھانے کے بعد قریباً پونے آٹھ بجے اس پاک مجلس کے لئے ہال کمرہ میں بلا لیا گیا۔ تمام مہمانوں کے سیٹوں پر بیٹھنے کے بعد خاکسار نے اعلان کیا کہ یہ ہمارے ہفتہ وار قرآن پاک کے درس کی مجلس ہے۔ مگر آج قریبی ملک نیوزی لینڈ سے آئے ہوئے مہمان ٹیچروں کے اعزاز میں خاص تقریب ہے۔ اور اس مجلس کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے کیا جاتا ہے جو کہ مکرم حاجی محمد حنیف صاحب صدر لوٹوکا جماعت نے کی۔ خاکسار نے سورۃ الفاتحہ کا انگریزی میں ترجمہ کر کے سنایا۔ تلاوت کے بعد مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول نے ٹیچروں کے گروپ اور معزز مہمانوں کو اس مبارک مجلس میں خوش آمدید کہا۔ اور بتایا کہ یہ سکول احمدیہ مشنز اور منیجر کے تحت چلایا جاتا ہے۔

مکرم ماسٹر صاحب کے بعد ٹیچرز یونین کے صدر مسٹر ورما نے بتایا کہ ٹیچروں کے اس گروپ کا فیجی میں آنے کا مقصد یہ تھا کہ مختلف کلچر اور مذہبی سوسائٹیوں کو دیکھا جائے اس کے لئے میں کوئی موقع تلاش کر رہا تھا کہ کوئی شادی بیاہ کا موقع ہو یا کسی مندر یا مسجد میں کوئی مذہبی تہوار ہو تو اس میں اس گروپ کو شامل کیا جاوے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اس گروپ کو ایک مذہبی مجلس میں شامل ہونے کا موقع ملا۔ اور اب وہ یہاں پر مذہب اسلام کے بارے میں بہت کچھ سن سکیں گے۔

ٹیچرز یونین کے صدر کے بعد مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب نے جماعت احمدیہ اس کے مشنوں اور حضرت مسیح موعودؑ کے دعاوی پر مختصر روشنی ڈالی نیز حضور کے ایک الہام کا اقتباس بھی پڑھ کر سنایا اور بتایا کہ کس طرح تھوڑے عرصہ میں جماعت احمدیہ دنیا کے پچاس سے زائد ممالک میں پھیلی اور مضبوطی سے قائم ہو گئی۔ مکرم ماسٹر صاحب کے بعد خاکسار نے اسلام اور اس کے پانچ بنیادی ارکان پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جس میں خاص طور پر کلمہ طیبہ پر قرآن پاک اور انجیل سے حوالے دے کر بتایا کہ خدا ایک ہی ہے جیسے قرآن پاک نے محمدؐ کو رسول قرار دیا ہے کلمہ طیبہ میں بھی محمد رسول اللہ کے الفاظ شامل کئے گئے ہیں۔ اس لئے ہم مسلمان اپنی عبادت گاہوں میں کسی قسم کا کوئی بت یا مجسمہ نہیں دیکھتے۔ ہال میں ایک طرف مساجد کی فوٹوز کے ساتھ ایک فوٹو میں ایک عورت سجدہ کر رہی ہے لگائی ہوئی تھی۔ اس کے متعلق بتایا کہ کس طرح جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تعلیم دور دراز ملکوں تک پہنچ رہی ہے۔ حتی کہ ایک ڈینش لیڈی اسلامی طور پر سجدہ کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ پانچ ارکان اسلام کے علاوہ قرآن پاک اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں بھی تعارف کرایا۔ ٹیچرز گروپ کے ہیڈ مسٹر کینیڈی کو خیالات کے اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ مجھے اس مجلس میں شامل ہو کر بہت خوشی ہوئی۔ ایک تو ہمیں اسلامی کلچر دیکھنے کا موقع ملا۔ اور دوسرے ہم نے اسلام کے بارہ میں سنا۔ میں خود اقرار کرتا ہوں کہ باوجود ٹیچر ٹریننگ کالج کا پروفیسر ہونے کے مجھے بھی اسلام کے بارے میں کچھ علم نہیں تھا ہے اور آج جو کچھ ہم نے اسلام کے بارہ میں سنا اسے ہمیشہ یاد رکھیں گے

گروپ کے لیڈر مسٹر کینیڈی کے بعد سینئر ایجوکیشن آفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ کہ سکول کے منتظمین کی طرف سے جو انتظام ان مہمانوں کے لئے کیا گیا بہت ہی اچھا ہے اور اگر اس مجلس میں یہ شامل نہ ہوتے تو لوٹوکا میں قیام نامکمل رہتا۔ میں نے خود تعلیم کے دوران سکولوں میں اسلام کے متعلق کچھ سنا تھا لیکن آج تو بڑی تفصیل سے اسلام کے متعلق واقفیت حاصل کی سینئر ایجوکیشن آفیسر مغربی فیجی مسٹر فقنیا کی نے اندر قدر کہتے ہوئے مجھے کہا کہ آپ لوگوں کو بہت بہت مبارک ہو آج کی مجلس بہت ہی اچھی رہی۔

مسٹر فقنیا کی کی تقریر کے بعد خاکسار نے سب معزز مہمانوں کا اور نیوزی لینڈ سے آئے ہوئے ٹیچروں کے گروپ کا شکریہ ادا کیا۔ دعا سے قبل ٹیچروں کے گروپ کے لیڈر مسٹر پی این کینیڈی کی خدمت میں قرآن پاک انگریزی میں ترجمہ شدہ۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔ دیباچہ تفسیر القرآن اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا ایک سیٹ بنا کر وہاں کے ٹیچرز کالج کی لائبریری کے لئے پیش کیا۔ جسے انہوں نے بڑی ہی خوشی سے قبول کیا اور کہا یہ ہمارے لئے واقعہ میں نادر تحفہ ہے کالج کے پروفیسر اور سٹوڈنٹس اس سے ہمیشہ فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔

خاکسار نے آخر پر دعا کرائی اور سب مہمان ہمارے ساتھ اٹھ کر رخصت ہونے سے قبل ٹیچروں نے باری سے ہر ایک نے فرداً فرداً اپنے رنگ میں شکریہ ادا کیا۔

الحاج زیدی مسوکے مرحوم آف کمپالہ (یوگنڈا)

مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ افریقہ حال مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

سرزمین افریقہ وہ خوش قسمت خطۂ ارض ہے جسے آغاز اسلام میں اوّلین مؤذنِ اسلام حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا گوہر نایاب پیدا کرنے کا شرف حاصل ہوا لیکن یہ شرف صرف وہاں پر ہی ختم نہیں ہوا بلکہ اس برّاعظم کے حصہ میں اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے وقت میں بھی ایک شرف عظیم تقدیر الٰہی میں مقدر تھا اور اسی لئے جماعت احمدیہ کے خلیفہ اوّل حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی ایک مجلس میں یہ ذکر فرمایا تھا کہ "ہمیں افریقہ سے خوشبو آتی ہے"۔

میں نے اپنے بیس سالہ عرصہ قیام افریقہ میں اس برّاعظم کے مشرق و مغرب میں اس خوشبو کو خوب سونگھا ہے اور اس کی مہک سے اپنی مشامِ روح و جان کو خوب معطر کیا ہے۔ میں نے بلا مبالغہ اس ارضِ بلال میں احمدیت کے ایسے ایسے فدائی اور مخلص جان نثار دیکھے ہیں کہ ان کے ایمان اور اخلاص کو یاد کر کے روح وجد میں آجاتی ہے بالخصوص اس وجہ سے کہ ان عاشقانِ احمدیت نے ۱۹۶۹ء سے قبل تک نہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی ان مادی آنکھوں سے دیکھا اور نہ ہی انہیں اس سے پہلے مسیح موعود کے کسی خلیفہ کی زیارت کا شرف نصیب ہوا (سوائے ان معدودے چند خوش قسمت احمدیوں کے جنہیں خدا نے اتنی مالی وسعت دی تھی کہ وہ مرکز احمدیت میں پہنچ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت سے مشرف ہو سکے) اس حالت کے باوجود ... ارض پاک ربوہ سے ہزاروں میل دور ایسے عاشقانِ احمدیت کا وجود بلاشبہ احمدیت کی سچائی کا ایک روشن ثبوت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علوِ مرتبت اور جلالتِ شان کی ایک واضح دلیل ہے کیونکہ
نہیں لگتے کبھی کیکر کو انگور نہ حنظل کو کبھی خرما لگا ہے

درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے اور شجرِ احمدیت کے یہ شیریں ثمار اس بات کا ثبوت ہیں کہ اس درخت کی آبیاری خود مالکِ ارض و سما کر رہا ہے اور اُسی نے اس پودے کو لگایا ہے۔ بہرحال احمدیت کے ان افریقی عشاق میں سے ایک ہمارے مرحوم و مغفور بھائی الحاج زیدی مسوکے بھی تھے جو چند ہفتے قبل اس دارِ ناپائیدار سے عالم بالا کو پرواز کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ یوگنڈا کے شہر کمپالہ میں تجارتی کاروبار کرتے تھے۔ مرحوم یوگنڈا کے پرانے احمدیوں میں سے تھے اور بہت ہی شریف النفس، حلیم، عبادت گذار اور مہمان نواز تھے۔ سلسلہ سے انہیں بہت ہی محبت و پیار تھا اور مبلغین کے ساتھ ہمیشہ ہی اخلاص و عقیدت سے پیش آیا کرتے تھے۔

میری ان سے پہلی ملاقات ۱۹۶۲ء میں ہوئی جبکہ میں پہلی دفعہ بطور مبلغ مشرقی افریقہ کے ملک یوگنڈا میں متعین ہو کر وہاں پہنچا۔ اُس وقت ان کی عمر میرے اندازے کے مطابق ۷۰ سال سے متجاوز تھی لیکن صحت کافی اچھی تھی اگرچہ عمر کے تقاضا کے مطابق وہ پھرتی اور تیز روی نہ تھی۔ آپ کا گھر مسجد سے کچھ زیادہ فاصلہ پر نہ تھا اسلئے باوجود ضعیف العمری کے آپ پیدل ہی ہر نماز کے لئے مسجد میں آیا کرتے تھے۔ ایک اور وجہ آپکی مسجد میں کثرت سے تشریف لانے کی یہ تھی کہ آپ کو عربی زبان سیکھنے کا بے حد شوق تھا اور میں چونکہ مسجد کے ایک کمرہ میں قیام پذیر تھا اس لئے نماز کے بعد یا نماز سے قبل وہ مجھ سے عربی بھی پڑھا کرتے تھے اور اپنے حصولِ علم کے اس ذوق و شوق میں مجھے آپ "اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ" کا عملی نمونہ نظر آتے تھے۔

احمدیت پر آپ کو پختہ یقین و ایمان تھا اور اس پر وہ دل و جان سے فریفتہ تھے کوئی تکلیف یا شدت آپ کو متزلزل نہ کر سکتی۔ اپنی وفات سے قبل آپ پر ایک ابتلائی دور آیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ بالکل ثابت قدم رہے اور احمدیت پر ہی اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی اور اس طرح قرآن پاک کی اس آیت کے مصداق ٹھہرے "مِنْهُم مَّن قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُم مَّن يَنتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا"

آپ کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبلغین سے محبت تھی اور مجھے اس کا ذاتی تجربہ اُس وقت ہوا جب کہ اپنی خرابی صحت کے پیشِ نظر میں نے مرکز میں درخواست دیکر اپنا تبادلہ کمپالہ سے ممباسہ (کینیا) میں کروا لیا۔ بوقت الوداع آپ کی آنکھیں ڈبڈبا آئیں اور آواز گلوگیر ہو گئی۔ اللہ اللہ احمدیت نے بھی کہاں کہاں محبت کے رشتے جوڑ دئے ہیں اور کیا کیا تعلق پیدا کر دئے ہیں!

آپ کی مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ کبھی آپکا گھر مہمانوں سے خالی نہ ہوتا آپ کی تین بیویاں تھیں اسلئے رشتہ داری کافی وسیع تھی اور ہر وقت کوئی نہ کوئی مہمان آیا رہتا تھا بلکہ ایک برادر نسبتی تو مستقل طور پر آپ کے پاس ہی رہتا تھا آپکا تجارتی کاروبار بالکل معمولی تھا اور کوئی زیادہ آمد نہ تھی کچھ زمین بھی تھی لیکن اس سے بھی کوئی زیادہ آمد نہ تھی لیکن اس تنگی اور عسر کے باوجود آپ مہمان نوازی میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے تھے۔

احمدیت کی تبلیغ کا بھی آپ کو بہت شوق تھا اور ہر وقت آپ اپنی دکان پر مختلف لوگوں کو تبلیغ کرتے رہتے تھے اور اس کے لئے آپ نے عربی کی مختلف کتب بھی خرید رکھی تھیں جن پر حوالوں کے لئے آپ نے مختلف جگہوں پر نشان لگا رکھے تھے۔

آپکی مادری زبان لوگنڈی تھی لیکن سواحیلی پر بھی آپ کو کافی عبور تھا اور ہمارا سارا سواحیلی لٹریچر آپ پڑھ کر کافی مستفید ہوتے تھے اور عموماً آپ اس لٹریچر کے ذریعہ لوگوں کو تبلیغ کیا کرتے تھے۔

آپ چندہ بڑی باقاعدگی سے دیا کرتے تھے اور اس کے علاوہ اور بھی جس قسم کی قربانی کی سلسلہ کو ضرورت پیش آتی آپ بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ اس میں حصہ لیا کرتے تھے۔ کمپالہ سے مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب مبلغ یوگنڈا نے ایک ماہوار اخبار Ddoboozi Lya Islam نکالنا شروع کیا تو آپ نے اس اخبار کے دفتر کے لئے اپنے برلب سڑک مکان کا ایک حصہ پیش کر دیا جس کے باہر اس اخبار کا بورڈ آویزاں کر دیا گیا اور اگرچہ کچھ عرصہ بعد اخبار بوجہ مالی تنگی کے بند کر دیا گیا لیکن پھر بھی یہ بورڈ وہاں آویزاں رہا اور آپ نے اُسے نہ اتارا۔

اگرچہ آپ بوجہ مالی تنگی مرکز سلسلہ میں تشریف نہ لا سکے اور خلیفہ وقت کی بھی زیارت نہ کر سکے تاہم پھر بھی یوگنڈا میں مرحوم جیسے سلسلہ کے فدائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کمپالہ میں دو دفعہ تشریف لائے اور دونوں دفعہ ہی الحاج زیدی مرحوم اُن سے مل کر بے حد خوش و خرم تھے۔

بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اس مخلص افریقی احمدی بھائی کے درجات کو بلند کرے اُسے اپنی چادرِ رحمت سے ڈھانپ لے۔ اُس کے پسماندگان کا خود متکفل ہو اور انہیں احمدیت سے مستقل طور پر وابستہ رکھتے ہوئے مرحوم کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ماہنامہ تحریک جدید

رسالہ تحریک جدید انگریزی دان احباب کی خاص دلچسپی کا باعث ہے اس کے انگریزی حصہ میں تفسیر کبیر کے اقتباسات احادیث، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبوں کے خلاصے اسلام اور دیگر مذاہب کے مقابلہ کے نتائج ربوہ ڈائری، بیرونی ممالک کے اخبارات کے تراشے اور مبلغین کرام کے مضامین شائع ہوتے ہیں۔ انگریزی دان طبقہ میں اس کی توسیع اشاعت کی سعی فرمائیں۔
(مینجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ)

بچوں کی
دینی تعلیم و تربیت کے لئے
ماہنامہ تشحیذ الاذہان
کا
ہر گھر میں جانا مفید ہے
(مینجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶ مارچ ۱۹۷۵ء تا ۲۰ اپریل ۱۹۷۵ء

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں اپنی رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپے سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

(۱)	مکرم میجر منظور احمد صاحب	راولپنڈی	۱۱ــــ۰۰
(۲)	" نعیم احمد صاحب	"	۴۰ــــ۰۰
(۳)	محترمہ مسز سعیدہ اصغر صاحبہ	"	۲۰ــــ۰۰
(۴)	" اہلیہ صاحبہ مرزا معظم بیگ صاحب	"	۱۰ــــ۰۰
(۵)	مکرم ملک محمد عبد اللہ صاحب	"	۱۰ــــ۰۰
(۶)	" خواجہ محمد عبد اللہ صاحب	"	۱۰ــــ۰۰
(۷)	" منیر احمد صاحب	"	۱۰ــــ۰۰
(۸)	" فضل الرحمٰن صاحب	"	۱۰ــــ۰۰
(۹)	" میجر محمد اسلم صاحب	"	۵۰ــــ۰۰
(۱۰)	" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	گجرات	۲۰ــــ۰۰
(۱۱)	" " " "	کھاریاں	۱۲۹ــــ۰۰
(۱۲)	" خورشید احمد صاحب	گوجرانوالہ	۲۰ــــ۰۰
(۱۳)	" چوہدری محمد داؤد احمد صاحب	سانگلہ ہل	۱۰ــــ۰۰
(۱۴)	" فقیر اللہ صاحب	"	۱۵ــــ۰۰
(۱۵)	محترمہ ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ	مانگٹ اونچے	۱۰ــــ۰۰
(۱۶)	لجنہ اماء اللہ	لاہور	۱۶ــــ۳۸
(۱۷)	مکرم محمد اشرف صاحب افکاری	نوکوٹ	۲۵ــــ۰۰
(۱۸)	" سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ	جھنگ صدر	۱۱۶ــــ۰۰
(۱۹)	احباب جماعت احمدیہ	راولپنڈی	۷۵ــــ۰۰
(۲۰)	لجنہ اماء اللہ	کراچی	۱۱۹ــــ۰۰
(۲۱)	محترمہ اہلیہ صاحبہ عبد القیوم صاحب	شکارپور	۱۰ــــ۰۰

درخواست ہائے دعا

● مکرم چوہدری عبد الستار صاحب پنشنر اسلام آباد کئی روز سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں اور عام حالت قابل فکر ہے۔

● مکرم عبد الرؤف صاحب کارکن دفتر جائیداد صدر انجمن احمدیہ کی والدہ محترمہ کا آنکھ کا اپریشن ہوا ہے۔

● مکرم ظفر اقبال صاحب دار العلوم غربی ربوہ کی چھوٹی بہن اپنڈکس اور درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہے اور نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہے۔

● مکرم نعیم احمد صاحب طاہر دار العلوم غربی ربوہ کے والد محترم مولوی عبد اللطیف صاحب [illegible] کا لاہور [illegible] اپریشن کے لئے سی۔ ایم۔ ایچ لاہور چھاؤنی میں داخل ہیں۔

● مکرم مولوی احمد علی صاحب اسلم [illegible] ایریا ربوہ گھٹنے میں درد کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔

● صوبیدار عبد الرزاق خان صاحب درد کراچی کا بچہ عزیز مبشر احمد خان ایک حادثہ میں زخمی ہو گیا ہے۔ ناک پر شدید چوٹ آئی ہے اور خون کافی [illegible] گیا ہے۔

قارئین کرام سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

قائدین خدام الاحمدیہ ماہ اکتوبر کی رپورٹ کارگزاری مہینہ ختم ہوتے ہی فوری مرکز میں ارسال فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قابل تقلید نمونہ و درخواست دعا

جماعت احمدیہ سرگودھا کے مندرجہ ذیل احباب نمایاں اضافہ کے ساتھ وقف جدید کے خصوصی معاونین کی فہرست میں شامل ہیں۔ درخواست ہے کہ جملہ مخلصین کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی کو شرف قبولیت سے نوازے اور اپنے بیش از بیش فضل نازل فرمائے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

نمبر شمار	اسمائے گرامی	وعدہ اضافہ کے ساتھ
۱	محترم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب بمعہ بچگان	۵۲۸
۲	محترمہ ڈاکٹر سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب	۲۰۳
۳	محترم میاں عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ مع اہل و عیال	۵۰۰
۴	" مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع	۱۰۰
۵	" میجر ڈاکٹر عبد الغفور صاحب زاہد مع اہل و عیال	۲۲۰
۶	" چوہدری مقصود احمد صاحب باجوہ XEN مع اہل و عیال	۲۰۰
۷	" عنایت اللہ صاحب مع اہل و عیال	۲۱۰
۸	" میر مبارک حسین صاحب	۱۳۴
۹	" ڈاکٹر چوہدری عبد اللطیف صاحب بمعہ اہل و عیال	۱۱۷
۱۰	" چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ	۱۰۶
۱۱	" شیخ عبد اللطیف صاحب پراچہ	۱۰۰
۱۲	" چوہدری مجید احمد صاحب بمعہ اہل و عیال	۱۱۷
۱۳	محترمہ آمنہ قمر آرا صاحبہ بنت حضرت مولوی محمد دین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	۲۰۰
۱۴	" اہلیہ صاحبہ منشی محمد الدین صاحب	۱۰۰

قائدین خدام الاحمدیہ کی فوری توجہ کے لیے

آئندہ دو سال ۷۷-۱۹۷۵ء کے لئے ہر مجلس میں نئے قائد خدام الاحمدیہ کا انتخاب یکم اکتوبر تک ہو جانا چاہیئے تھا۔ ایسی مجالس جن میں کسی وجہ سے یہ انتخاب ابھی تک نہ ہوا ہو ان کے قائدین سے گزارش ہے کہ پریذیڈنٹ صاحب جماعت سے درخواست کر کے فوری انتخاب کروائیں اور رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(نوٹ:۔ نئے قائدین منظوری کے بعد چارج لیں گے)

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی نسبتی بہن محمد بی بی اہلیہ چوہدری ظہور حسین صاحب مرحوم ساکن دھاندرہ چک ۹۶ ضلع لائلپور مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۵ء رات ۲ بجے بعمر ۷۰ سال صرف ایک دن بیمار رہ کر وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحومہ بہت متقی، عبادت گزار اور صابرہ خاتون تھیں۔ باوجود ناموافق حالات کے احمدیت پر بڑی پامردی اور استقلال سے قائم رہیں۔ وہاں صرف دو گھر احمدی ہیں لائلپور کے خدام نے وہاں جا کر جنازہ میں شمولیت کی۔ اللہ تعالیٰ خدام کے ایثار میں برکت دے اور مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مرحومہ کی اولاد صرف ایک لڑکا ہے جو لندن میں ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر جمیل عطا فرمائے۔

(فقیر اللہ امیر جماعت احمدیہ سانگلہ ہل)

۲۔ محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ زوجہ مہر عبد الرحمٰن صاحب [illegible] [illegible] کو وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ گاؤں میں اکیلا احمدی گھرانہ تھا۔ کفن دفن کا انتظام غیر از جماعت عزیزوں نے کیا۔ جنازہ بھی انہوں نے پڑھا۔ قریب کی احمدی جماعتوں کے دوست نماز جنازہ ادا نہیں کر سکے۔ قارئین کرام جہاں مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں وہاں ان کی نماز جنازہ بھی ادا فرمائیں۔

(میاں عبد المجید قائم مقام صدر جماعت احمدیہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں :-

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اِن کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

دیہاتی جماعتوں کے احباب خصوصی توجہ فرمائیں

چند دنوں تک فصل خریف کی آمد شروع ہونے والی ہے۔ اس موقعہ پر دیہاتی جماعتوں کے احباب کی خدمت میں چندہ وقف جدید کی ادائیگی کے لئے خصوصی توجہ کی درخواست ہے۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں دینا دراصل لینا ہی ہوتا ہے اس لئے احباب بڑھ چڑھ کر قربانی پیش فرمائیں اور جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے فراخی عطا فرمائی ہے وہ "خصوصی معاونین" میں شمولیت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ قربانی کو قبول فرمائے اور اجر عظیم سے نوازے۔ آمین۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

احباب جماعت کی خاص توجہ کے لئے

سب کمیٹی شوریٰ بہشتی مقبرہ نے دوران سال جملہ قواعد بہشتی مقبرہ پر نظر ثانی کرنا ہے۔ اراکین کمیٹی ان پر غور کر رہے ہیں۔

اس بارے میں دوسرے بعض احباب جماعت بھی مشورہ جات بھجوا رہے ہیں جن میں بعض مفید باتیں بھی آرہی ہیں۔ اس لئے تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس طرف جلد توجہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری شوریٰ سب کمیٹی ربوہ)

فوری ضرورت

مجلس نصرت جہاں کے ایک گرلز سیکنڈری سکول کے لئے ایک ایسے جوڑے کی ضرورت ہے کہ خاوند کیمسٹری، فزکس، ریاضی میں سے کسی ایک مضمون میں ایم۔ ایس سی ہوں یا بی۔ ایس سی۔ بی ایڈ ہوں اور بیوی کم از کم بی۔ اے۔ بی ایڈ ہو۔ خدمت سلسلہ کے خواہشمند فوری مجلس نصرت جہاں سے بالمشافہ رابطہ پیدا کریں۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرمی مولوی سمیع اللہ صاحب زاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا بچہ عزیزم رفیع الزمان ۵ اکتوبر کو مختصر سی علالت کے بعد دو سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ بچہ دس بجے کے قریب بیمار ہوا اور ۲ بجے اپنے خدا سے جا ملا۔ جبکہ مربی صاحب موصوف دورہ پر گئے ہوئے تھے۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔

(عبد القدیر فیاض۔ مربی سلسلہ خانپور)

محترم ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب آف قلات وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت الحاج ڈاکٹر عبد المجید خان صاحب آف قلات جو اصحاب حضرت مسیح موعود میں سے تھے ۹ اکتوبر بروز جمعرات رات دس بجے اس جہان فانی سے رحلت فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

محترم ڈاکٹر صاحب مرحوم کی عمر ۸۰ برس تھی۔ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں اعتکاف بیٹھے ہوئے تھے کہ ۲۸ رمضان المبارک کو اچانک آپ پر بیماری کا شدید حملہ ہوا۔ فوراً ہسپتال داخل کرایا گیا لیکن آپ تیسرے دن ہی وفات پا گئے۔

آپ کا جنازہ بذریعہ کوئٹہ ایکسپریس لاہور اور وہاں سے بذریعہ سرگودھا ایکسپریس ربوہ لایا گیا۔ مرحوم موصی تھے اس لئے انہیں مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا۔ نماز جنازہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے پڑھائی۔

مرحوم متقی، پرہیزگار اور تہجد گزار بزرگ تھے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں بلند درجات عطا کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین (قریشی عبد القیوم دہلوی ۳/۲۴ دار الرحمت شرقی ربوہ)

بار رعایت

سوتی و ریشمی ملبوسات خریدنے کے لئے

مومن کلاتھ ہاؤس

گول بازار ربوہ۔ فون ۵۱۷

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے! (مینجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس -/۲۰ روپے

نونہال [illegible] اولاد نرینہ کے لئے [illegible] -/۱۲ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۵۳۸